انبیاء کی گستاخی، خطرناک رجحان

اوکٹین میگزین کی انتظامیہ کا کہنا ہے کہ اس کی ادارتی پالیسی اطلاعات کی اس آزادانہ فراہمی پر مبنی ہے جس پر جمہوری اور روشن خیال معاشروں میں عمل کیا جاتا ہے اور ہم ہمیشہ کسی ایجنڈے کے بغیر سچائی کو پیش کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔''

اوکٹین لاہور سے شائع ہونے والا ایک ایسا انگریزی میگزین ہے، کہ جس میں انڈین اور پاکستانی ایکٹریسز کی نیم برہنہ لچر تصویروں کی بھرمار ہوتی ہے، اوکٹین کے ماہ جون کی اشاعت میں صفحہ نمبر 65-164 پر ایک لڑکے اور لڑکی کی نیم برہنہ تصاویر بنائی گئی ہیں اور لڑکے کے ہاتھ میں ایک سیب ہے اور تصویر پر لکھا ہوا ہے۔ Adam and Eve Contention of Bone the Apple .....ابوالبشر حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت اماں حوا علیہ السلام کی نعوذ باللہ نیم برہنہ تصاویر چھاپنے کی ناپاک جسارت کرنے والے اخلاق باختہ میگزین اوکٹین کے چیف ایڈیٹر مسٹر زبیر قصوری کیا عوام کو یہ بتانا پسند کریں گے کہ توہین انبیاء کا ارتکاب کر کے اس نے کونسی سچائی کو پیش کرنے کی کوشش کی ہے؟ کیا اپنے ماں باپ کی نیم برہنہ تصویریں شائع کرنا سچی اور آزاد صحافت کے زمرے میں آئے گا؟ جب ناروے اور ڈنمارک کے شیطان صفت کارٹونسٹوں نے محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خاکے شائع کئے تھے، تو پاکستان سمیت دنیا بھر کے مسلمانوں کے مذہبی جذبات مجروح ہوئے تھے، اور مسلمان گستاخانِ رسول کے خلاف سڑکوں پر نکل آئے تھے، ان مظاہروں میں درجنوں مسلمان شہید ہوئے سینکڑوں کی تعداد میں زخمی ہوئے، ڈنمارک اور ناروے کے شیطان صفت کارٹونسٹوں کا مؤقف بھی یہی تھا جو آج اوکٹین کے زبیر قصوری اور اس کے دیگر شیطان صفت ساتھیوں کا ہے، کون نہیں جانتا کہ انبیاء کرامؑ کی مقدس اور مطہر جماعت کے کسی ایک فرد کا بھی نعوذ باللہ خاکہ یا تصویر چھاپنا دراصل توہین رسالت کے زمرے میں آتا ہے، اور تمام مسالک کے علماء کرام اس بات پر متفق ہیں کہ توہین انبیاء کا مرتکب خواہ کوئی بھی کیوں نہ ہو، وہ واجب القتل ہوتا ہے اور یہی بات لال مسجد کے خطیب مولانا عبدالعزیز نے جمعہ کے اجتماع میں بھی کہی ہے، اس بات پر غور کرنے کی ضرورت ہے کہ کیا انگلش میگزین اوکٹین کی انتظامیہ سے توہین رسالتؐ کی یہ مکروہ حرکت بھول کر سرزد ہوئی ہے؟ جو لوگ اخبارات اور رسالوں کی ہیت وترتیب سے واقف ہیں وہ بخوبی جانتے ہیں کہ اس قسم کی مکروہ شیطانی حرکتیں بھول کر نہیں ہوتی بلکہ ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت کی جاتی ہیں.....بدنام زمانہ اور اخلاقی طور پر کرپٹ ماڈلز پر انبیاء کرام کے کردار اچانک، حادثاتی یا بھول کر چسپاں نہیں کئے جاتے بلکہ یہ گستاخانہ حرکت جان بوجھ کر کی جاتی ہے تاکہ دنیا کے سب سے بڑے ظالم اور گستاخ ملکوں امریکہ اور برطانیہ کی توجہ حاصل کی جا سکے، میں نہیں سمجھتا کہ پاکستان کا کوئی صحافتی ادارہ یا کوئی ایک صحافی بھی اوکٹین کی اس مجرمانہ مکروہ حرکت کی حمایت میں کھڑا ہونے کی جرأت کرے گا، پاکستان کی صحافتی برادری کا دل تمام انبیاء کرام کی محبتوں سے لبریز ہے.....جس وقت ڈنمارک کے شیطان صفت صحافیوں نے نبی رحمت صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی توہین کا ارتکاب کیا تھا تو پاکستان کی

پوری صحافتی برادری ڈنمارک کے شیطانوں کے خلاف سراپا احتجاج بن گئی تھی، کون نہیں جانتا کہ امریکہ اور اسرائیل مسلمانوں کی مقدس شخصیات اور شعائر اسلامی کی جان بوجھ کر توہین کروانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، مسلمانوں میں انہیں اگر کوئی اس قسم کا گستاخ نمک حرام مل جائے تو اس پر پونڈز اور ڈالروں کی برکھا برسا کر اس کی مکمل سپورٹ کی جاتی ہے، ابھی کل ہی کی بات ہے کہ ملکہ برطانیہ الزبتھ دوم نے شاتم رسول اور شیطانی آیات کے مصنف ملعون سلمان رشدی کو اپنی سالگرہ کے موقع پر ''سر'' کے خطاب سے نوازا ہے۔ملعون رشدی نے برطانیہ کے لئے ایسی کونسی خدمات سرانجام دی ہیں کہ گزشتہ کئی سالوں سے وہ برطانیہ کی سپیشل برانچ پولیس کی حفاظتی نگرانی میں زندگی بسر کر رہا ہے.....اور ذمہ دار ذرائع کہتے ہیں کہ اس کی سیکورٹی اور پروٹوکول پر برطانوی حکومت کروڑوں پونڈز خرچ کر چکی ہے.....دنیا جانتی ہے کہ ملعون رشدی نے ذلت ورسوائی اور شیطانیت کا لبادہ اوڑھتے ہوئے نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان اقدس میں گستاخیوں پر مشتمل کتاب جو لکھی ہے یہ بدبودار کتاب لکھ کر وہ ملکہ برطانیہ کی آنکھوں کا تارا بن گیا ہے، چنانچہ امریکہ سمیت پوری مغربی دنیا اس کے سامنے بچھی جا رہی ہے، اگر اوکٹین میگزین کے شیطان صفت چیف ایڈیٹر کا یہ خیال ہے کہ وہ بھی اس قسم کی قبیح حرکت کر کے امریکہ اور برطانیہ کی گڈ بک میں آ جائے گا تو اسے یہ بات بھی یاد رکھنی چاہئے کہ یہ سودا اس کے لئے سراسر گھاٹے کا رہے گا.....

مجھے حیرت ہے متحدہ مجلس عمل پاکستان، راولپنڈی اسلام آباد کے علماء اور ملک بھر میں نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام پر بننے والی سینکڑوں تنظیموں کے اس افسوسناک کردار پر کہ وہ اوکٹین میگزین کی طرف سے کی جانے والی انبیاء کرام کی توہین پر کیوں خاموش ہیں؟ کیا ان کے نزدیک بھی حضرت آدمؑ اور حضرت اماں حوّا کی برہنہ تصویریں بنانا جائز ہے؟ یا پھر وہ ایک اخبار میں چند کالمی خبر چھپوانے کی خاطر اوکٹین میگزین کی یہ گستاخانہ حرکت ٹھنڈے پیٹوں ہضم کرنے پر مجبور ہیں، اگر انبیاء کرامؑ کی گستاخی کرنے والا ڈنمارک، ناروے یا کسی دوسرے ملک کا ہوتو اس کے خلاف متحدہ مجلس عمل کا سڑکوں پر احتجاج جائز اور اگر انبیاء کرامؑ کا کوئی گستاخ پاکستان کی سرزمین پر موجود ہوتو اس کے خلاف احتجاج کرنا کیوں ناجائز ہوجاتا ہے؟ کیا متحدہ مجلس عمل یہ بات بھول گئی ہے کہ اس کو 2002ء کے انتخابات میں انبیاء کرامؑ کے صدقے اور شہداء افغانستان کے خون کی برکت سے ووٹوں کی خیرات ملی تھی کتاب اللہ اور شہداء اسلام کے خون کو کیش کروا کر اسمبلیوں میں پہنچنے والی متحدہ مجلس عمل کی حضرت آدمؑ اور حضرت حوّا کے شائع ہونے والے گستاخانہ خاکوں کے مسئلے پر پراسرار خاموشی قوم کو بہت کچھ سوچنے پر مجبور کر رہی ہے، قائدین مجلس عمل کو اپنی اداؤں پر غور کرنا چاہئے۔